

مرثیۃ الداعی الاجل سیدنا قطب الدین الشہید رضوان اللہ علیہ

اُج قطب الہدی کا ماتم ہے
مالک دوسرا کا ماتم ہے
جس کو قتل کیا ہے مثل حسین
اس شہید جفا کا ماتم ہے
جس کی بشری رسول نے دی تھی
نائب مصطفیٰ کا ماتم ہے
جس نے اللہ کی راہ میں دی جاہ
اس حبیب خدا کا ماتم ہے
جس نے گردن کنائی سجدے میں
اُج اس ماہ لقا کا ماتم ہے
روتی تھی پیٹ سر عجب بیٹی
اُہ وہ پارہا کا ماتم ہے
اُج حاضر ہوئے ہے اہل ولاء
مولیٰ کے ساتھ کرنے ماتم ہے

اؑ ءشرف لائے برهان دے

کرنے قطب الہدی کا ماتم ہے

شاہ باقی رہے جہان لگ رہے

شاہ کرب و بلاء کا ماتم ہے

غم میں شاہ ہدی کے عقیان رہے

یہ تو مشکل کشا کا ماتم ہے

للحد الفرقد الانرہرالعقیان بھائی صاحب نورالدین صاحب